قرآن میں گستاخانِ رسول کی سزا

لوگوں نے محمد ﷺ کو بہت کچھ کہا جس کے جواب میں اللہ نے محمد ﷺ کو صبر کی تلقین کی اور جو لوگ توہین رسالت کرتے ہیں ان کی سزا جہنم ہے ۔ تفصیلات کے لیۓ سُوۡرَةُ القَلَم آیات ۲۔۷، سُوۡرَةُ التّوۡبَة آیات ٦۴۔ ٦٦، سُوۡرَةُ طٰه آیت ۱۳۰، سُوۡرَةُ قٓ آیت ۳۹، سُوۡرَةُ المُزمّل آیت ۱۰

جو لوگ اللہ کے حکم کے مطابق فیصلے نہیں کرتے وہ کافر ہیں، ظالم ہیں، فاسق ہیں اور اسلام سے خارج ہیں ۔ تفصیلات کے لیۓ سُوۡرَةُ المَائدة آیات ۴۴، ۴۵، ۴۷ ۔

جس شخص کو توہین رسالت پر دل میں درد نہ ہو وہ مسلمان ہو ہی نہیں سکتا ۔ اللہ نے ایسے میں صرف صبر کی تلقین کی ہے ۔ پرامن مظاہرے ضرور کریں لیکن اس سے کسی کو نقصان نہ پہنچے ورنہ اللہ کے احکام کی خلافورزی ہو جاۓ گی ۔ کوئ سیاستدان اس کو غلط مفہوم پہنا کر عوام میں خلفشار نہ پھیلاۓ اس سے ملک تباہ ہوسکتا ہے ۔

حکومت کو چاہیۓ کہ ملک میں خلفشار روکنے کے لیۓ اور لوگوں کا نفس مجروح ہونے سے بچانے کے لیۓ توہین رسالت کے مرتکب شخص پر بھاری جرمانہ عاید کرے اور زیادہ سے زیادہ ۱۰ سال قید کی سزا بھی مقرر کرے ۔ رسول اللہ رحمت بنا کر بھیجے گۓ تھے ۔

جو قرآن تو پڑھتا ہو لیکن عمل کچھ اور کرتا ہو وہ یقیناً منافق اور شیطان کا چیلا ہے ۔

ملک میں خلفشار پھیلنے سے اور ملک کو اللہ کے حکم کی خلافورزی سے بچایۓ ۔